

دوامی عمل

حضرت علقمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی دن روزہ کیلئے مخصوص کیا کرتے تھے تو انہوں نے فرمایا نہیں۔ آپ کا عمل دوامی صورت رکھتا تھا اور تم میں سے کون ہے جو ایسی طاقت رکھتا ہو جو رسول اللہ رکھتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب هل یخص شیئا من الايام حدیث نمبر: 1851)

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

روزنامہ

الفصل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: <http://www.alfazl.org>
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

جمعرات 25 جون 2015ء 7 رمضان 1436 ہجری 25 احسان 1394 مش جلد 65-100 نمبر 145

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو..... کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھو تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درددل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درددل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلیوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (-) مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

تقویٰ نیکی کی قوت ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک ہدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔ اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔ اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔

(ایام الصلح۔ دینی خزائن جلد 14 صفحہ 342)

☆.....☆.....☆

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی

میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:-

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“ (الفصل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 22 مئی 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کون سی آیت تلاوت فرمائی؟

ج: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو بچا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔“

(الحجرات: 13)

س: حضور انور نے بدظنی کے متعلق حضرت مسیح موعود کا کون سا اقتباس ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ فساد اس سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ظنون فاسدہ اور شکوک سے کام لینا شروع کرے۔ اگر نیک ظن کرے تو پھر کچھ دینے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔

جب پہلی ہی منزل پر خطا کی تو پھر منزل مقصود پر پہنچنا مشکل ہے۔ بدظنی بہت بری چیز ہے انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے اور پھر بڑھتے بڑھتے یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بدظنی شروع کر دیتا ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 4 صفحہ 218)

س: چندے کی بابت خلیفہ پراعتراض کرنے والوں کو حضرت مصلح موعود نے کیا تنبیہ فرمائی؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں اس قسم کے اعتراض یعنی چندہ دینے کے بارے میں حضرت مسیح موعود پر بھی کئے گئے چنانچہ ایک دفعہ جب کسی نے

ایسا ہی اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم پر حرام ہے کہ آئندہ سلسلے کے لئے ایک حب بھی بھیجو پھر دیکھو کہ خدا کے سلسلے کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے فرمایا میں بھی

ان لوگوں کو اسی طریق پر کہتا ہوں کہ تم پر حرام ہے کہ آئندہ ایک پیسہ بھی سلسلے کی مدد کے لئے دو۔ اللہ

تعالیٰ غیب سے میری نصرت کا سامان پیدا فرمائے گا اور غیب سے ایسے لوگوں کو الہام کرے گا جو مخلص

ہوں گے اور جو سلسلے کے اپنے اموال قربان کرنا باعث فخر سمجھیں گے..... اگر ہم لوگوں کا روپیہ

کھانے والے ہوتے تو اللہ تعالیٰ امتیازی نشان کیوں قائم فرماتا اور بغیر وصیت کے ہمیں مقبرہ ہشتی میں داخل ہونے کی کیوں اجازت دیتا۔ پس خدانے

ہماری قبریں بھی چاندی کی کر کے دکھا دیں اور لوگوں کو بتا دیا کہ تم تو کہتے ہو یہ اپنی زندگی میں لوگوں کا روپیہ کھاتے ہیں اور ہم تو ان کے مرنے کے بعد بھی لوگوں کو ان کے ذریعے سے فیض پہنچائیں گے۔

(یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم فیض پہنچائیں گے) پس اللہ تعالیٰ ہماری مٹی کو بھی چاندی بنا رہا ہے

دیکھ کر سمجھا کہ اس میں کچھ پیسے ہوں گے (بھاری تھی اس لئے coin کی وجہ سے سکوں کی وجہ سے اس میں وزن آ گیا اور چند پیسے ہوں گے) مگر جب گھر آ کر اسے کھولا تو اس میں سے کئی سو روپیہ نکل آیا۔

س: حضرت مسیح موعود سے رفقاء کے عشق کو حضرت مصلح موعود نے کن الفاظ میں بیان فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا آپ کے دیکھنے والوں کو آپ سے جو محبت تھی اس کا اندازہ وہ لوگ نہیں کر سکتے جو

بعد میں آئے یا جن کی حضرت مسیح موعود کے زمانے میں عمر چھوٹی تھی (انتا شعور نہیں تھا) مگر مجھے

خدا تعالیٰ نے ایسا دل دیا تھا کہ میں بچپن سے ہی ان باتوں کی طرف متوجہ تھا۔ میں نے ان لوگوں کی حضرت مسیح موعود سے محبت کا اندازہ لگایا ہے جو آپ

کی صحبت میں رہے۔ میں نے ساہا سال ان کے متعلق دیکھا ہے کہ انہیں حضرت مسیح موعود کی جدائی کی وجہ سے اپنی زندگی میں کوئی لطف محسوس نہ ہوتا تھا

اور دنیا میں کوئی رونق نظر نہ آتی تھی۔ حضرت خلیفہ اول جن کے حوصلے کے متعلق جو لوگ واقف ہیں

جاننے ہیں کہ کتنا مضبوط اور قوی تھا وہ اپنے غموں اور فکروں کو ظاہر نہیں ہونے دیتے تھے مگر انہوں نے کئی دفعہ جبکہ آپ اکیلے ہوتے اور کوئی پاس نہ ہوتا مجھے کہا

میاں جب سے حضرت صاحب فوت ہوئے ہیں مجھے اپنا جسم خالی معلوم ہوتا ہے اور دنیا خالی خالی نظر آتی ہے۔ میں لوگوں میں چلتا پھرتا اور کام کرتا ہوں

مگر پھر بھی یوں معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

س: حضور انور نے مالی کشائش کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور جھکنے کی بابت کیا نصائح بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! جماعتی کارکن جو ہیں خاص طور پر ایسے ممالک میں جہاں مہنگائی بھی بہت ہے اور

غربت بھی بہت ہے ان کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا خدا سے مانگیں، بجائے اس کے کہ انجمن پر

نظر ہو کسی کی۔ اور اس حوالے سے حضرت مسیح موعود کی ایک چھوٹی سی بات کی مثال حضرت مصلح موعود

نے دی۔ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو بھی بہت سردی محسوس ہوتی تھی اس لئے آپ مشک کھایا

کرتے تھے۔ یہ دیسی حکیموں کا نسخہ ہے مشک کھانے سے سردی دور ہوتی ہے اور جیب میں رکھ لیا کرتے

تھے شیشی بھر کے اور ضرورت کے وقت استعمال کر لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ایک چھوٹی سی شیشی جیب میں آ جاتی ہے دو دو سال تک چلتی ہے

لیکن جب خیال آتا ہے کہ مشک تھوڑی رہ گئی ہے اور شیشی دیکھتا ہوں تو وہ ختم ہو جاتی ہے۔ جب تک دیکھا نہیں جاتا کھاتے رہتے ہیں اور اس میں برکت

پڑتی رہتی ہے فرمایا کہ جب میں دیکھتا ہوں تو کچھ عرصے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ پس فرمایا حضرت مصلح موعود نے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو غیب سے رزق

ہے۔ (ایک لمبا عرصہ اس بدظنی کا خمیازہ وہ لوگ جو سمجھتے تھے کہ ہم بڑا اچھا انتظام چلا سکتے ہیں وہ سمجھتے

رہے اور انجمن بھی مقروض رہی لیکن کیونکہ حضرت مسیح موعود کی دعائیں بھی تھیں جماعت کے ساتھ۔

اب جو کشائش ہے جماعت کو یہ بھی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا نتیجہ ہے یہ کسی کی ذاتی کوشش نہیں ہے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کا لنگر دنیا کے ہر ملک میں چل

رہا ہے۔

س: انبیاء کے مبعوث ہونے کی کیا وجہ بیان ہوئی ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ اپنے نبی دنیا میں اس لئے بھیجتا ہے کہ دنیا میں جو روحانی انحطاط شروع ہو چکا ہے اس کی اصلاح کرے جو گراؤں لوگوں میں آ گئی ہے روحانی طور پر اس کی اصلاح کرے انبیاء اس لئے آتے ہیں اور لوگوں کو روحانی ترقیات تک لے کر جاتے ہیں۔

س: حضرت مصلح موعود نے لنگر خانے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کا کون سا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ جب لنگر خانے کا خرچہ بڑھا اور کثرت سے

قادیان میں مہمان آنے شروع ہو گئے تو حضرت مسیح موعود کو خاص طور پر یہ فکر پیدا ہو گیا کہ اب ان

اخراجات کے پورا ہونے کی کیا صورت ہوگی مگر اب یہ حالت ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایک احمدی لنگر خانے کا سارا خرچہ دے سکتا ہے۔ (اب

یہ حضرت مصلح موعود کے زمانے کی بات ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مزید وسعت پیدا ہو چکی

ہے) جب حضرت مسیح موعود نے زلزلے کے متعلق اپنی پیشگوئیوں کی اشاعت فرمائی تو قادیان میں

کثرت سے احمدی دوست آ گئے۔ حضرت مسیح موعود بھی دوستوں سمیت بارغ میں تشریف لے گئے اور

وہاں خیموں میں رہائش شروع کر دی چونکہ ان دنوں قادیان میں زیادہ کثرت سے مہمان آنے لگ گئے

تھے۔ ایک دن آپ نے ہماری والدہ سے فرمایا کہ اب تو روپے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ (بہت

زیادہ اخراجات شروع ہو گئے ہیں) میرا خیال ہے کہ کسی سے قرض لے لیا جائے۔ کیونکہ اب

اخراجات کیلئے کوئی روپیہ پاس نہیں رہا۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ ظہر کی نماز کے لئے تشریف لے گئے جب واپس آئے تو اس وقت مسکرا رہے تھے۔ واپس

آنے کے بعد پہلے آپ کمرے میں تشریف لے گئے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد باہر نکلے اور والدہ سے

فرمایا کہ انسان باوجود خدا تعالیٰ کے متواتر نشانات دیکھنے کے بعض دفعہ بدظنی سے کام لے لیتا ہے۔ میں نے خیال کیا تھا کہ لنگر کیلئے روپیہ نہیں۔ اب کہیں سے قرض لینا پڑے گا مگر جب میں نماز کے لئے گیا تو ایک شخص جس نے میل کھیلے کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ آگے بڑھا اور اس نے ایک پونگی میرے ہاتھ میں دے دی۔ میں نے اس کی حالت

اور تم اعتراضات سے اپنی چاندی کو بھی مٹی بنا رہے ہو کہ مجھے اس بات سے سخت شرم آتی ہے کہ میں خدا تعالیٰ کے لئے کچھ چندہ دوں اور پھر کہتا پھروں کہ

میں نے اتنا چندہ دیا ہے مگر چونکہ یہ ایک سوال اٹھایا گیا۔ اس لئے مجھے مجبوراً بتانا پڑا کہ اگر اپنے تمام

خاندان کا چندہ ملا لیا جائے تو اس رقم سے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ میں نے کھائی وہ پانچ گنا زیادہ

رقم ہم چندے میں دے چکے ہیں اور جو رقم صرف میرے اہل و عیال کی طرف سے خزانے میں داخل

ہوئی ہے وہ بھی اس سے زیادہ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ کوئی عقلمند یہ تسلیم نہیں کرے گا کہ ہم نے پانچ گنا

زیادہ رقم اس لئے خرچ کی تا اس کا پانچواں حصہ کسی طرح کھا جائیں۔ پس ان لوگوں کو جو یہ اعتراض کرتے ہیں خدا تعالیٰ کا خوف کرنا چاہئے اور اس

وقت سے پیشتر اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہئے جبکہ ان کا ایمان اڑ جائے اور وہ دھریہ اور مرتد ہو کر مریں۔

س: حضرت مسیح موعود پراعتراض کہ ”آپ جماعت کا روپیہ اپنے ذاتی مصارف پر خرچ کرتے ہیں“ کے متعلق حضرت مصلح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ وہ لوگ جو ہم سے علیحدہ ہو گئے ہیں ان میں اپنے بھائیوں پر بدظنی

کرنے کی عادت تھی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حضرت مسیح موعود کی نسبت کہہ گزرے کہ آپ

جماعت کا روپیہ اپنے ذاتی مصارف پر خرچ کر لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو اپنے آخری زندگی کے

دنوں میں یہ بات معلوم ہو گئی تھی اور آپ نے مجھے فرمایا (یعنی حضرت مصلح موعود) کہ یہ لوگ خیال

کرتے ہیں کہ لنگر کے لئے جو روپیہ آتا ہے اسے میں اپنے ذاتی مصارف میں خرچ کر لیتا ہوں مگر ان کو معلوم نہیں کہ جو لوگ میرے لئے نذروں کا روپیہ

لاتے ہیں (یعنی اس بات کیلئے لاتے ہیں کہ آپ نے ذاتی طور پر خرچ کرنی ہے) میں تو اس میں سے بھی لنگر کے لئے خرچ کرتا ہوں۔ حضرت مصلح موعود

فرماتے ہیں میں آپ کے منی آرڈر لایا کرتا تھا اور مجھے خوب معلوم ہے کہ لنگر کا روپیہ بہت تھوڑا آیا کرتا تھا اور اتنا تھوڑا آیا کرتا تھا کہ اس سے خرچ نہ چل سکتا

تھا۔ حضرت صاحب نے مجھے فرمایا تھا کہ میں اگر لنگر کا انتظام ان لوگوں کے سپرد کر دوں (یعنی جو اعتراض کرنے والے ہیں یا انجمن کے سرکردہ سمجھتے ہیں اپنے آپ کو) تو یہ کبھی اس کے اخراجات کو پورا نہ کر سکیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اب تک بدظنی کا

خمیازہ بھگتا جا رہا ہے کہ لنگر کا فنڈ ہمیشہ مقروض

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بمشقتی متنبہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 119397 میں Abdu Raheem

ولد Sodiq قوم پیشہ کسان عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilorin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdu Raheem گواہ شد نمبر 1 - A. Waheed S/O Oladipupo

مسئل نمبر 119398 میں Amotunur

بنت Olayemi قوم پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilesa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 Naira ماہوار بصورت Allowan مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amotunur گواہ شد نمبر 1 - M. Idris S/O A. Rahman - Noorudeen S/O Ilyas

مسئل نمبر 119399 میں Gazal Ariyo

ولد Fatola قوم پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت 1990ء ساکن Ikire ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gazal Ariyo گواہ شد نمبر 1

M.Noorudeen S/O Ilyas گواہ شد نمبر 2 Ishaq S/O A. Salam

مسئل نمبر 119400 میں Ishaq Olatunde

ولد Badmos قوم پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) موٹر مالتی 7 لاکھ Naira (2) زمین مالتی 3 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaq Olatunde گواہ شد نمبر 1 - A. Waheed S/O Oladipupo گواہ شد نمبر 2 - Alh. Bisiriyu S/O Tomori

مسئل نمبر 119401 میں شیراز احمد ملک

ولد ملک رزاق احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/27 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد ملک گواہ شد نمبر 1 - محمد رحیم الافضل ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 - سید سلیم احمد ولد سعید احمد شاہ۔

مسئل نمبر 119402 میں طیب شہزاد

ولد عبدالرزاق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب شہزاد گواہ شد نمبر 1 - فواد احمد ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 - شہباز سلیمان ولد عبدالرزاق۔

مسئل نمبر 119403 میں صوبہ شہزادی

بنت عبدالرزاق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ

پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوبہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 - فواد احمد ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 - شہباز سلیمان ولد عبدالرزاق۔

مسئل نمبر 119404 میں سید جری اللہ

ولد سید نذیر شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93 صر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید جری اللہ گواہ شد نمبر 1 - محمد خیال عباسی ولد ظہیر الدین بارگواہ شد نمبر 2 - خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسئل نمبر 119405 میں محمد خیام عباسی

ولد ظہیر الدین بارگواہ قوم عباسی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93 صر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خیام عباسی گواہ شد نمبر 1 - سید جری اللہ شاہ ولد سید نذیر شاہ گواہ شد نمبر 2 - خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسئل نمبر 119406 میں طوبی نعم

بنت عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 5 رحمن کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبی نعم گواہ شد نمبر 1 - عبدالعزیز ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 - جابد احمد ولد عبدالعزیز

مسئل نمبر 119407 میں جابد احمد

ولد عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 5 رحمن کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جابد احمد گواہ شد نمبر 1 - بشارت احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 - عبدالعزیز ولد عبدالرشید۔

مسئل نمبر 119408 میں آصفہ بیگم

زوجہ ندیم احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر مذمہ خاوند 1 لاکھ روپیہ (2) زیور طلائی 3.5 تولہ مالتی 1 لاکھ 50 ہزار 5 سو روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ بیگم گواہ شد نمبر 1 - محمد ندیم ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2 - محمد سعید ولد خوشی محمد

مسئل نمبر 119409 میں مرزا نصیر احمد

ولد مرزا الطیف احمد قوم مغل پیشہ بے روزگار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 9 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 - ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 - رفیق احمد ولد غلام علی

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال و جواب

بھیجنے کے طریقے نرالے ہیں۔ پس تم اس ذات سے مانگو جس کا خزانہ خالی نہیں ہوتا۔ انجمن سے کیوں مانگتے ہو جس کے پاس اتنی رقم ہی نہیں کہ وہ تمہارے گزارے بڑھا سکے۔ پس تم خدا پرست بن جاؤ خدا تعالیٰ کی عبادت کرو خدا تعالیٰ غیب سے تمہیں رزق بھیج دے گا اس سے مانگو۔ ان کو ایسے لوگوں کو ان لوگوں کی طرف بھی دیکھنا چاہئے جو انتہائی غربت میں گرفتار ہیں۔ بچوں کے اور اپنے علاج کی بھی توفیق نہیں بیماری کی صورت میں۔ پس اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہئے۔

س: حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کہ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا کے ضمن میں حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! سینکڑوں پیشگوئیاں ہیں جو حضرت مسیح موعود کے بعد میں پوری ہوئیں اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بین ثبوت بنیں۔ مثلاً میرے متعلق ہی آپ کی یہ پیشگوئی تھی کہ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ اب آپ لوگ دیکھ لیں کہ حضرت مسیح موعود کی اپنی زندگی میں آپ کی کس قدر جائیداد تھی۔ آپ نے مخالفین کو انعامی چیلنج کرتے ہوئے لکھا کہ میں اپنی جائیداد جو دس ہزار روپیہ مالیت کی ہے پیش کرتا ہوں گویا اس وقت آپ کی جائیداد صرف دس ہزار روپے کی تھی لیکن اب وہ لاکھوں روپے کی ہو چکی ہے۔ یہ دولت کہاں سے آئی ہے یہ سب خدا تعالیٰ کا فضل ہے ورنہ مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد جب نانا جان (حضرت میر ناصر نواب صاحب) نے ہماری زمینوں سے تعلق رکھنے والے کاغذات واپس کئے..... تو میں اپنے آپ کو اتنا بے بس محسوس کرتا تھا کہ میں حیران تھا کہ کیا کروں۔ لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ جوں جوں شہرتی کرتا گیا اس جائیداد کی قیمت بھی بڑھتی چلی گئی۔ اور حضرت مسیح موعود کے خاندان کی طرف سے ترجمہ قرآن کریم کی اشاعت کیلئے دو ہزار روپے کی رقم دی۔ جو کہ اشاعت کا سارا خرچ تھا۔

س: حضرت مسیح موعود کی قادیان سے محبت و عقیدت کو حضرت مسیح موعود نے کن الفاظ میں بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود لاہور لگا گئے ہوئے تھے اور وہیں آپ کی وفات ہوئی۔ آخری دنوں میں ایک دن آپ نے مجھے ایک مکان میں بلا کر فرمایا کہ محمود دیکھو یہ دھوپ کیسی زرد سی معلوم ہوتی ہے۔ حضرت مصلح موعود کہتے ہیں مجھے تو ویسی ہی معلوم ہوتی تھی جیسی ہر روز دیکھتا تھا تو میں نے کہا کہ نہیں اسی طرح کی ہے جس طرح ہر روز ہوا کرتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا نہیں یہاں کی دھوپ کچھ زرد اور مدہم سی ہے قادیان کی دھوپ بہت صاف اور عمدہ ہوتی ہے۔ چونکہ آپ نے قادیان میں ہی دفن ہونا تھا اس لئے آپ نے یہ ایک ایسی بات فرمائی جس سے قادیان

سے آپ کی محبت اور الفت کا پتا لگتا ہے۔

(انوار العلوم جلد 3 صفحہ 175)

س: گھوڑ سواری کے متعلق حضرت مصلح موعود نے اپنا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ: میں نے لڑکوں کو سائیکل پر سواری کرتے ہوئے دیکھا تو میرے دل میں بھی سائیکل کی سواری کا شوق پیدا ہوا۔ میں نے اس کا ذکر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں کیا۔ آپ نے فرمایا مجھے سائیکل کی سواری تو پسند نہیں میں تو گھوڑے کی سواری کو مردانہ سواری سمجھتا ہوں۔ میں نے کہا اچھا آپ مجھے گھوڑا ہی لے دیں۔ آپ نے فرمایا پھر مجھے گھوڑا بھی وہ پسند ہے جو مضبوط اور طاقتور ہو۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مصلح موعود کو ایک گھوڑی تحفہ دی۔ مگر آپ کی وفات کے بعد حضرت اماں جان کو مالی پریشانی سے بچانے کیلئے گھوڑی فروخت کرنے کا ارادہ کیا تو کسی نے حضرت مصلح موعود کا تحفہ فروخت کرنے کا مشورہ دیا اس پر آپ نے فرمایا مگر اس سے بھی بڑا تحفہ اماں جان ہیں۔ میں گھوڑی کی خاطر حضرت اماں جان کو تکلیف دینا نہیں چاہتا چنانچہ میں نے گھوڑی کو فروخت کر دیا۔

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 131، 130)

اس سے جیسا کہ میں نے کہا حضرت مسیح موعود کے مجاہدانہ رجحان کا بھی پتا چلتا ہے کہ آپ نے گھوڑے کی سواری کو پسند کیا ترجیح دی باقی چیزوں پر اور حضرت مصلح موعود کا حضرت اماں جان کیلئے جو جذبات اور احساسات تھے ان کا بھی پتا لگتا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود کی وفات کے متعلق حضرت مصلح موعود نے کیا روایا دیے ہیں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود جب فوت ہوئے تو یہ سمجھا گیا کہ آپ اچانک فوت ہو گئے ہیں لیکن مجھے پہلے سے اس کے متعلق کچھ ایسی باتیں معلوم ہو گئی تھیں جن سے معلوم ہوتا تھا کہ کوئی بڑا انقلاب آنے والا ہے مثلاً میں نے روایا میں دیکھا کہ میں ہشتی مقبرہ سے کشتی پر آ رہا ہوں رستے میں پانی اس زور شور کا تھا کہ سخت بھنور بڑنے لگا اور کشتی خطرے میں پڑ گئی جس سے سب لوگ کشتی میں بیٹھے تھے ڈرنے لگے۔ جب ان کی یہ حالت مایوسی تک پہنچ گئی تو پانی میں سے ایک ہاتھ نکلا جس میں ایک تحریر تھی جس میں لکھا تھا کہ یہاں ایک پیر صاحب کی قبر ہے ان سے درخواست کرو تو کشتی نکل جائے گی۔ میں نے کہا یہ تو شرک ہے خواہ ہماری جان چلی جائے ہم اس طرح نہیں کریں گے۔ اتنے میں خطرہ اور بھی بڑھ گیا اور ساتھ والوں میں سے بعض نے کہا کہ کیا حرج ہے ایسا کر دیا جائے۔ اور انہوں نے پیر صاحب کو چھٹی لکھ کر بغیر میرے علم کے پانی میں ڈال دی۔ (خواب میں یہ نظارہ نظر آ رہا ہے) جب مجھے معلوم ہوا تو میں نے اس چٹھی کو کوڈر نکال لیا۔ اور جونہی میں نے ایسا کیا وہ کشتی چلنے لگ گئی اور کوئی خطرہ نہیں رہا۔ سب خطرہ جاتا رہا۔

س: حضرت مسیح موعود کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے کیا عہد کیا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں: حضرت مسیح موعود جب فوت ہوئے تو میری عمر اس وقت انیس سال تھی میں آپ کی لاش کے سر ہانے جا کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے خدا تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے دعا کی کہ اے خدا یہ تیرا محبوب تھا۔ جب تک یہ زندہ رہا اس نے تیرے دین کے قیام کیلئے بے انتہا قربانیاں کیں اب جبکہ تو نے اسے اپنے پاس بلا لیا ہے لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس کی وفات بے وقت ہوئی ہے۔ ممکن ہے ایسا کہنے والوں یا ان کے باقی ساتھیوں کیلئے اس قسم کی باتیں ٹھوکر کا موجب ہوں اور جماعت کا شیرازہ بکھر جائے۔ اس لئے اے خدا میں تجھ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت بھی تیرے دین سے پھر جائے تو میں اس کیلئے اپنی جان لڑا دوں گا۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں جماعت کو کیا نصائح بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! ہماری جماعت کے ہر شخص کو یہ عہد کر لینا

چاہئے کہ دین کا کام میں نے ہی کرنا ہے اس عہد کے بعد ان کے اندر بیداری پیدا ہو جائے گی اور ہر مشکل ان پر آسان ہوتی جائے گی اور ہر عسران کے لئے یسر بن جائے گا (ہر تنگی ان کیلئے آسان بن جائے گی) ان کو بیشک بعض نکالیف اور مصائب اور آلام سے بھی دوچار ہونا پڑے گا مگر وہ اس میں عین راحت محسوس کریں گے۔

س: ہمیں کس عہد کے کرنے کی ضرورت ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ جب ہم ایک انسان سے ایسا اقرار کر سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کے سر ہانے کھڑے ہو کر کیا تھا تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیوں ایسا اقرار نہیں کر سکتے کہ یا اللہ اگر تمام دنیا بھی تجھے چھوڑ دے مگر ہم تجھے بھی نہیں چھوڑیں گے۔ پس یہ عہد ہے جو ہمیں ہر ایک کو کرنے کی ضرورت ہے۔ آج جبکہ دھرت کا بڑا زور ہے دنیا میں ہمیں اس عہد کو نئے سرے سے کرنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆☆

لیے ماسٹر ٹرینیز، فالو اپ فیسیٹیٹرز، ماسٹر ٹرینیز (AI) اور اسٹنٹ ٹرینیز کی ضرورت ہے۔

اطلاعات و اعلانات

ملازمت کے مواقع

پاکستان نیوی نے بذریعہ شارٹ سروس کمیشن بھرتی کا اعلان کر دیا ہے۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 12 جولائی 2015ء ہے۔ تفصیلات کے لئے اپنے قریبی پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سینٹر کا وزٹ کریں یا آن لائن رجسٹریشن کے لئے ملاحظہ فرمائیں:

www.joinpakistannavy.gov.pk

پنجاب کے تمام اضلاع میں پنجاب پولیس Specialized Protection (SPU) Unit تعیناتی کے لئے پولیس کانسٹیبلان کی بھرتی کے لئے متعلقہ اضلاع کے سکونٹی امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند نوجوان بھرتی شیڈول کے متعلق معلومات اور متعلقہ فارم مبلغ 25 روپے کے عوض اپنے ضلعی پولیس ہیڈ کوارٹر (DPO اور CPO آفس) سے حاصل کر سکتے ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6 جولائی 2015ء ہے۔

لوکلیٹ پامولو پاکستان لمیٹڈ کو سٹور آفیسرز، الیکٹریکل سپروائزر، لیب کیمسٹ اور مشین آپریٹر کی ضرورت ہے۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان کو اسٹنٹ ڈائریکٹر (بینکنگ انکیشن ڈیپارٹمنٹ آفیسر گریڈ 2) کی خالی آسامی کے لئے موزوں امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

USAID اور دیگر اداروں کی مالی معاونت سے چلنے والے ادارے ڈیری اینڈ رورل ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کو اپنے ڈیری پروجیکٹ کے

PSDF اور سکول آف کلنری آرٹس ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے 15 سال سے زائد عمر افراد کے لئے ہولڈنگ مینجمنٹ، ریسپنڈنس، بیکری اینڈ پیسٹری اور پروفیشنل کک کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ ٹریننگ کے ساتھ ساتھ یونیفارم، کتب اور ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹک) لاہور بے روزگار نوجوانوں کے لئے نوڈ پروڈکشن، فرنٹ آفس اور ایف اینڈ بی سروسز کے چھ ماہ کے کورسز کا آغاز کر رہا ہے۔ کورس کے ساتھ ساتھ 2,000 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں:

www.navttc.org

نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹک) لاہور بے روزگار نوجوانوں کے لئے سولر نوٹو والٹک ٹریننگ، رینو ایبل انرجی ٹیکنالوجیز ٹریننگ، ٹیلی کمیونیکیشن ٹیکنالوجیز (Huawei) اور نیٹ ورکنگ ٹیکنالوجیز (Huawei) کے کورسز کا آغاز کر رہا ہے۔ کورس کے ساتھ ساتھ 2,000 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ مزید تفصیلات جاننے کے لیے نیوٹک کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 21 جون 2015ء کے اخبار روزنامہ جنگ و ایکسپریس ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

نصرت جہاں کالج ربوہ میں

ایم ایس سی میتھ کی کلاسز کا اجراء

✽ اس سال بھی گزشتہ سال کی طرح نصرت جہاں کالج ربوہ میں M.Sc Mathematics کروانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایسے امیدوار جنہوں نے Mathematics A&B کے ساتھ BA/B.Sc کیا ہوا ہو داخلہ کے اہل ہوں گے۔ جو امیدوار ابھی نتیجہ کا انتظار کر رہے ہیں وہ بھی داخلہ کے لئے Apply کر سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی تاریخ بڑھادی گئی ہے۔

- 1- داخلہ فارم نصرت جہاں کالج ربوہ، نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ یا نصرت جہاں کالج کی ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں
- 2- داخلہ گورنمنٹ پالیسی/یونیورسٹی کے قواعد و ضوابط کے مطابق دیا جائے گا۔
- 3- داخلہ کیلئے پیپلز میں کم از کم 45% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔
- 4- ایم ایس سی میتھ کے لئے پیپلز میں Math A&B Course کا ہونا ضروری ہے۔
- 5- طلباء و طالبات کا پیپلز ہائیر ایجوکیشن سے Recognized ادارہ/یونیورسٹی سے پاس کیا ہونا ضروری ہے۔
- 6- داخلہ فارم مورخہ 28 جون 2015 تک دستیاب ہونگے۔ فارم کی فیس 100 روپے ہے۔
- 7- فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جون 2015 ہے۔
- 8- فارم نصرت جہاں کالج ربوہ میں جمع کروائے جاسکیں گے۔

طلباء و طالبات مندرجہ ذیل کاغذات کی دو تصدیق شدہ فوٹوکاپی داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔

- 1- میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور پیپلز کے رزلٹ کارڈ اسناد
- 2- طالب علم کے کیریئر سرٹیفکیٹ
- 3- شناختی کارڈ کی نقل
- 4- چار عدد تصاویر (شناختی کارڈ سائز) بلیو بیک گراؤنڈ
- 5- رجسٹریشن کارڈ کی نقل Graduation
- 6- N.O.C اور Migration Certificate کی ایک کاپی (پنجاب یونیورسٹی کے علاوہ کسی اور یونیورسٹی سے پیپلز پاس کرنے کی صورت میں مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔

047-6213405, 6213982

Email: admissions@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے کے پروگرام

27 جون 2015ء

12:25 am	تلاوت قرآن کریم
1:30 am	درس ملفوظات
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2015ء
3:10 am	دینی و فقہی مسائل
3:50 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	سیرت رسول اللہ
5:50 am	درس القرآن
7:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2015ء
8:35 am	تلاوت قرآن کریم
9:25 am	راہ ہدیٰ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	الترتیل
12:30 pm	سنوری ٹائم
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
2:45 pm	انڈیشن سروس
3:55 pm	درس القرآن
5:30 pm	سیرت النبی ﷺ
6:05 pm	تلاوت قرآن کریم
6:15 pm	درس رمضان المبارک
6:35 pm	الترتیل
7:00 pm	بگڈ سروس
8:05 pm	الصیام
8:25 pm	حضرت مسیح موعود کی حیات مبارکہ

WARDA فیبرکس

عید میلہ لگ چکا ہے بوتیک ہی بوتیک
ڈیزائنرز یڈی میڈ تھری پیس سوٹ۔/1650
میں حاصل کریں۔
چیپے مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

ایگزیشن / ٹیکنیشن

کی ضرورت ہے۔

برائے رابطہ:

کیورٹیومیڈیسن کمپنی ربوہ

0476211866

فون نمبرز 03336549164

9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	سیرت النبی

28 جون 2015ء

12:00 am	الصیام
12:20 am	تلاوت قرآن کریم
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	درس القرآن
3:35 am	سنوری ٹائم
4:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	عالمی خبریں
5:25 am	درس القرآن
6:55 am	الصیام
7:35 am	تلاوت قرآن کریم
8:20 am	سیرت النبی ﷺ
9:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء
10:30 am	حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	درس رمضان المبارک
12:15 pm	سیرنا القرآن
12:45 pm	بستان وقف نو
1:55 pm	فیٹھ میٹرز
2:55 pm	انڈیشن سروس
4:00 pm	درس القرآن 2 جون 1985ء
5:40 pm	تلاوت قرآن کریم
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2015ء
7:00 pm	Shoter Shondhane
8:15 pm	بستان وقف نو
9:25 pm	پاک پیغمبر اور رمضان المبارک
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	سیرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	سیرت النبی ﷺ

ربوہ کی مشہور دکان

عباس شوژ اینڈ کھسہ ہاؤس

لیڈیز، بچکانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نزل لیڈیز کولابوری
چپل اور مردانہ پشاور کی چپل دستیاب ہے۔

اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

کمرشل، زرعی فارم برائے فروخت

رقبہ 13 ایکڑ بربل سڑک فیصل آباد سرگودھا روڈ مکمل چار دیواری 100X35 کے دو پختہ پولٹری شید، 25 جانوروں کیلئے ڈیری شید ذاتی ٹرانسفارمر 25KVA ٹیوب ویل انڈسٹریل B1 کنکشن، انیکسی سوئنگ پول، پھل دار پھولدار پودے چاروں طرف بجلی کی سپلائی موجود برائے فوری فروخت۔ سنجیدہ خریدار رابطہ کریں۔

برائے رابطہ اعجاز احمد: 0333-6553002

ربوہ میں سحر و افطار 25 جون

3:24	انتہائے سحر
5:02	طلوع آفتاب
12:11	زوال آفتاب
7:20	وقت افطار

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 جون 2015ء

8:00 am	دینی و فقہی مسائل
11:45 am	درس رمضان المبارک
3:50 pm	درس القرآن
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء

ہو تیرا ہی فضل خدا یا

امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاونٹ مارٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کامرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول اور خالص مصالحات

طاہر سپر سٹور

بہری مارکیٹ نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6212944

سٹی بیک سکول

داخلے جاری ہیں

سٹی بیک سکول کے نیویشن 16-2015 کے حوالے سے
15th اور 9th کلاس داخلے جاری ہیں جس کے لئے
داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول بہل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
☆ میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ

☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور رہنمائی۔
☆ بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ

رابطہ کے لئے: 047-6214399, 6211499

FR-10